سوال

نماز

جواب

اللہ تعالیٰ نے پوری زمین مسلمانوں کے لیے نماز کے لیے پاک ٹھہرائی سوائے ان جگھوں کے جن سے شارع نے منع فرما دیا جیسا کہ حدیث میں : عن أبی سعید الخدری قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الأرض کلھا مسجد إلا المقبرۃ والحمام ''زمین ساری کی ساری سجدے کی جگہ ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔'' (مسند احمد: 3 83) اگر تو سائل کی مراد زمین کے لحاظ سے معلوم کرنا تھا کہ مسجد کے علاوہ بھی کسی جگہ نماز ہو سکتی ہے تو اس کا جواب اوپر سطور میں دیا جا چکا ہے۔ لیکن آج کل لوگ مسجدوں میں جانے کی بجائے اپنی اپنی دکانوں اور دفاتر میں دو دو یا تین تین افراد نمازیں ادا کر لیتے ہیں۔ اگرچہ یہ بات درست اور جائز ہے کہ آپ گروپ کی شکل میں کہیں بھی جماعت کروا سکتے ہیں اگر اس پر ہر کوئی ہمیشگی کرنا شروع کردے جیسا کہ اوپر مثال دی جا چکی ہے کہ دو دو تین افراد ہر گھر اور دکان میں جمع ہو کر جماعت کروالیں تو مسجدیں ویران پڑ جائیں گی اور اسلام کا اجتماعی مزاج جو کہ مسجد میں اکٹھے ہونے سے اجاگر ہوتا ہے وہ ختم ہو کے رہ جائے گا لہذا احوط یہی ہے کہ قریب کی مسجد میں حاضر ہو کر نماز ادا کی جائے اگر مسجد دور ہے اور کسی مارکیٹ یا محلے میں اتنے لوگ جمع ہو جاتے ہیں تو وہ کسی جگہ کو عارضی مسجد بنا سکتے ہیں۔